Day: Date:

سوال نمبر 4
خطبہ حجۃ الوداع کا انسانی حقوق کے ایک جامع دستاویز کے طور پر جائزہ کریں۔

خطبہ حجۃ الوداع جسے حضرت محمدؐ نے اپنے آخری حج کے موقع پر 10 ہجری میں ارشاد فرمایا ایک ایسا خطاب ہے جو انسانی حقوق کے حوالے سے ایک جامع دستاویز کے طور پر سامنے آتا ہے۔ یہ خطبہ نہ صرف اسلامی تعلیمات کا اہم حصہ ہے بلکہ انسانی حقوق کا ایک چارٹر ہے۔ اس تاریخی خطبہ میں انسانی حقوق کے مختلف پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے جس میں انسان کے جان، مال کی حفاظت، عدل و انصاف، مساوات کے پہلوں وغیرہ شامل ہے۔ اہم پہلوں یہ ہے کہ یہ خطاب انسانی جان کی حرمت پر زور دیتا ہے۔

حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا

"کہ تمام انسان ایک دوسرے کے بہن بھائی ہے اور تمام انسانوں کا خالق ایک ہی ہے"

یہ بیان انسانی جان کی حرمت پر زور دیتا ہے اور اس کے تحفظ کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

عدل و انصاف کے حوالے سے خطبہ میں

Day: ________ Date: ________

ارشاد ہوا:

"عدل و انصاف کو قائم کرو، خواہ وہ تمہارے اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو"

یہ بیان عدل و انصاف کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

اس خطبے میں انسانی حقوق کے چند اہم پہلوؤں پر توجہ دی گئی ہے

(1) مساوات برابری:-

اس خطبے میں آپ نے مساوات اور برابری کا درس دیتے ہوئے ارشاد فرمایا

"تمام انسان ایک ہی ماں باپ سے پیدا ہوئے ہیں اور تمام انسان برابر ہیں"

(ii) مذہبی ~~عقیدے~~ آزادی:-

آپ نے ہر شخص کو مذہبی آزادی کا حق دیا۔ اور مذہب کے نام پر قتل کی شدید مخالفت کی ہیں

آپ نے فرمایا

"کسی شخص کو اپنے مذہبی عقیدے کی وجہ سے قتل مت کرو"

Day:

Date:

۱۱۱. انسانی جان کی حرمت:-

کسی شخص کو بلاعذر قتل کرنے کی آپ نے شدید ممانعت کی ہے۔

آپ نے فرمایا

"کسی بھی انسان کی جان کا قتل کرنا پوری انسانیت کا قتل ہے۔"

۱۷. معاشی حقوق:-

آپ نے تمام مسلمانوں کے حقوق ایک دوسرے منسلک کر دیے۔ اگر کسی مسلمان کو کوئی چیز چاہیے تو دوسرے مسلمان سے مانگ سکتا ہے

آپ نے فرمایا

"کسی تم پر تمہارے مسلمان بھائی کا حق ہے"

Kindly increase content under headings

۱۸. رنگ و نسل کا فرق

آپ نے تمام رنگ و نسل کے فرق مٹا دیے۔ کسی کالے گورے کا فرق اور رنگ و نسل پر امتیاز کرنے جیسے تمام اختلافات مٹا دیے

آپ نے فرمایا

"پس کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر اور نہ کسی گورے کو کسی کالے پر اور نہ کسی کالے کو گورے پر فوقیت حاصل ہے۔"

vi. خواتین کے حقوق

آپ ﷺ نے خواتین کے حقوق پر زور دیا اور فرمایا کہ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں ان کی حفاظت تم پر فرض ہے

آپ ﷺ نے فرمایا

"تمہاری ماں تمہاری بہنیں تمہاری بیویاں ہیں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔"

vii. زندگی کا حق:-

آپ ﷺ نے انسانی حقوق کا سب سے اہم زندگی کا حق دیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا

لوگو! تمہارے خون و مال اور عزتیں ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے پر حرام کر دی گئی ہیں ان چیزوں کی اہمیت ایسی ہے جیسی اس دن اور اس ماہ کی اور خاص کر مکہ کی۔

ایک اور جگہ فرمایا

"دیکھو میرے بعد گمراہ مت ہو جانا

Day:

Date:

اور خون نو کشت میں مت پڑ جانا"

vii خادموں کا حق

آپ نے خادموں کے حقوق مقرر فرمائے۔

آپ نے فرمایا

"اپنے غلاموں کا خیال رکھو انہیں وہی کھلاؤ اور پہناؤ جو تم خود پہنتے کھاتے ہوں"

viii وراثت کا حق

آپ نے وراثت کے حقوق کے متعلق فرمایا۔

"پس اللہ نے سب کے حصے مقرر کر دیے پس اب کوئی کسی کے حق کے لیے وصیت نہ کرے۔"

ix مال کے تحفظ کا حق

آپ نے انسانی حقوق کی وضاحت کرتے ہوئے مال کے تحفظ کی بھی وضاحت کی ہے

آپ نے فرمایا

"اگر کسی پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت واپس

Day:

Date:

امانت والے کو پہنچاؤ۔"

.x ملکیت کا حق

آپ نے ملکیت کے حق کو
واضح کرتے ہوئے فرمایا کسی شخص کے لیے
جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے مال میں سے
کچھ لے اور نہ ہی بیوی کے لیے جائز ہے کہ
وہ اپنے شوہر کے مال میں بغیر اجازت کسی
کو دے

آپ نے فرمایا

"دیکھو! تم پر تمہاری عورتوں
کے حقوق ہے عورتوں کا حق ہے کہ وہ اپنے
پاس کسی ایسے شخص کو نہ بلائیں جنہیں تم پسند
نہیں کرتے کھلی بے حیائی نہ کریں اگر وہ بے حیائی
کی مرتکب ہو تو تمہیں اجازت ہے کہ انھیں معمولی
جسمانی سزا دو اگر وہ بعض آ جائے تو انھیں کھلاؤ
پہناؤ۔"

.xi قانون کی اطاعت

آپ نے قانون کی اطاعت
کرنے کا حکم فرمایا اور اپنے قرآن و حدیث
کی تعلیمات پر زور دیا ہے

آپ نے فرمایا

Day: Date:

"آپ ﷺ نے فرمایا میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں اگر تم کبھی گمراہ نہ ہو گے اگر اس پر قائم رہے اور وہ اللہ کی کتاب ہے۔"

حاصل کلام

خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کی ایک جامع تجویز ہے یہ خطبہ مساوات انصاف اور انسانی حقوق پر زور دیتا ہے۔ کچھ مفکرین کے مطابق یہ خطبہ صرف مسلمانوں پر اطلاق ہوتا ہے لیکن کچھ کے مطابق یہ خطبہ تمام انسانیت پر مشتمل ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کی ایک جامع دستاویز پیش کر دی جو آج تک کوئی نہیں کر سکا۔ خطبہ حجۃ الوداع نے انسان کے بنیادی، سماجی، معاشرتی تمام حقوق کی ایک جامع تفصیل پیش کی ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع نے لونڈیوں اور غلاموں تک کے حقوق بھی واضح کر دیے ہیں۔ آپ نے خطبہ حجۃ الوداع کے ذریعے انسانی حقوق کا ایک عظیم چارٹر پیش کیا ہے جس کی مثال آج تک نہیں ملتی اور یہ عظیم چارٹر آج تک دور کے لیے نمونہ ہے۔

11

Write 1 more side
Improve presentation

CamScanner

Day:

Date:

سوال نمبر ۶ پاکستانی عدالتی نظام کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کیسے بہتر کیا جا سکتا ہے۔

تعارف:

اسلام نے ایک خوبصورت عدالتی نظام متعارف فرمایا اس عدالتی نظام کی بنیاد آخری نبی نے فراہم کی۔ آپ کے بعد خلفائے راشدین جو آپ سے تربیت یافتہ تھے عدالتی نظام کو مزید وسعت دی اور اس میں مزید جدت لائی گئی۔ اسلامی عدالتی نظام بغیر کسی تفریق کے رنگ ونسل کے فرق کو مٹا کر ایک بہترین نظام فراہم کرتا ہے جو آج تک پاکستان جیسے اسلامی ملک کے لیے مشعل راہ ہے۔

اللہ سبحان تعالیٰ فرماتے ہیں

"اے ایمان والوں انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لیے گواہی دینے والے بن جاؤ خواہ وہ گواہی تمہارے ماں باپ بہن بھائی کے خلاف ہی کیوں نہ ہو"

المائدہ

خلفائے راشدین کے عدالتی نظام سے پاکستانی عدالتی نظام کے لیے مشعل راہ

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا عدالتی نظام

آپؓ نے جب منصب سنبھالا تو پورا عرب ریاست مدینہ میں شامل تھا۔ آپؓ کے دور میں ہی کئی بغاوتوں نے سر اٹھانا شروع کر دیا تھا۔ سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے وہی عدالتی نظام قائم رکھا جو آپؐ نے قائم کیا تھا۔ آپؓ نے خود دار الخلافہ کا منصب سنبھالا اور کئی سینئر صحابہ کو دوسری ریاستوں کا گورنر مقرر کیا۔

آپؓ نے اپنے پہلے خطبہ کے وقت ارشاد فرمایا

"اے لوگو! مجھے تم پر اختیار دیا گیا ہے میں بہترین انسان نہیں ہوں اگر میں حق پر رہوں تو میری حمایت کرنا اور اگر میں غلطی پر رہوں تو مجھے حق کی راہ پر لگانا۔ میری اس وقت تک اطاعت کرو جب تک میں اللہ اور رسول کی اطاعت کرتا رہوں اور اگر میں اللہ اور رسول کی اطاعت نہ کروں تو میری اطاعت بھی واجب نہیں۔"

ii.
عہد فاروقی کا عدالتی نظام

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروقؓ دوسرے خلیفہ مقرر ہوئے۔ آپؓ نے کئی جگہ پر قرآن وسنت کی اہمیت پر زور دیا ہے آپؓ نے گورنروں صوبوں اور ججوں کے تقرر ناموں میں ایک شق شامل کی آپؓ نے تمام ججوں اور فوجی افسروں کو قرآن و سنت پر عمل کرنے کا حکم دیا

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ

حضرت عمرؓ کے پاس ایک یہودی شکایت لے کر آیا کہ مسلمان نے اس کا گھوڑا چوری کیا ہے۔ آپؓ نے یہودی کے حق میں فیصلہ دیا

آپؓ خود قاضی کی عدالت میں پیش ہوتے تھے ایک دفعہ ایک قاضی آپؓ کی تعظیم میں کھڑا ہوا تو آپؓ نے اس کی ممانعت کرتے ہوئے کہا کیا تم ایسے شخص کے لیے کھڑے ہو رہے ہو جس پر الزام ہے۔

اسلامی عدالتی نظام کا سٹرکچر

سپریم کورٹ

↓

صوبائی عدالتوں کا قیام

پاکستانی عدالتی نظام کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بہتر بنانے کی تجاویز

1. انصاف و مساوات

اسلامی عدالتی نظام میں انصاف و مساوات کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ آپ ﷺ کے دور اور خلفائے راشدین کے دور میں عدل و انصاف کی عظیم الشان مثالیں ملتی ہیں۔ عدل کی فراہمی کے لیے امیر و غریب، آقا و غلام، چھوٹے بڑے، عربی عجمی، مسلم و غیر مسلم کی تمیز ختم کر دی۔ صرف ایسے لوگوں کو عدلیہ کا سربراہ بنایا جاتا تھا جو بے داغ کردار کے مالک ہوں۔ پاکستان کے عدالتی نظام کو اسی طرح کے نظام کی ضرورت ہے جو پاکستانی قوم کو مشکلات سے نکال کر صحیح رہنمائی کر سکے۔

2. بلا خوف انصاف

خلفائے راشدین کے کامیاب عدالتی نظام کے پیچھے ایک یہ وجہ بھی تھی کہ وہ بلا خوف کسی کے دباؤ میں آئے بغیر فیصلے کرتے تھے عام عوام کو حق تھا کہ وہ کسی بھی فیصلے کے بارے میں پوچھ سکتے تھے ایک دفعہ ایک بدو نے آپ کو روکا اور پوچھا کہ یہ قمیض آپ

کیوں گرفتار کی حالانکہ کپڑا ان کا ناکافی تھا تو حضرت
عمرؓ کے بیٹے نے جواب دیا کہ ایک مسلمان اللہ
اور چادر سے حصہ ملا تھا اس نے جب دیکھا
کہ کپڑا حضرت عمرؓ کے لیے ناکافی ہے اس نے اپنی
چادر آپ کو تحفے میں دے دی۔"

iii- عدالتی فیصلوں میں شفافیت

اسلامی تعلیمات میں
عدالتی فیصلوں میں شفافیت کی بڑی اہمیت
ہے۔ عدالتی نظام کو ایسی بنانا چاہیے کہ
عدالت کے فیصلے سیاسی دخل سے بالاتر ہو
چھبیسویں ترمیم نے پاکستان میں
عدالتی نظام کی شفافیت کو متاثر کیا ہے
اس کے مطابق اب جج کا انتخاب پارلیمانی
کمیٹی کرے گی۔ اس ترمیم سے عدالتی فیصلوں میں
شفافیت ختم ہو سکتی ہے کیونکہ سیاسی پارٹیز
چاہیں گی کہ وہ ایسے جج مقرر کریں جو ان کے حق میں
فیصلہ دے۔

iv- عدالتوں کے فیصلوں میں تیز رفتاری

اسلامی عدالتی نظام فیصلوں میں
تیز رفتاری پر زور دیتی ہے تاکہ عدالتی نظام
میں شفافیت کا عنصر قائم رہے۔

Day: Date:

"پاکستان کے سپریم کورٹ میں اس وقت 198,000 کیس کا تا حال فیصلہ نہیں ہو سکا۔" حکومت وقت کو چاہیے کہ عدالتی نظام میں تیز رفتاری کو یقینی بنانا چاہیے۔

7. آئین کے مطابق عدالتی فیصلے

اسلامی ریاست میں عدالتی فیصلے آئین کے مطابق ہونے چاہیے تاکہ انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔ آپ نے ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا میرے بعد فیصلے کیسے کرو گے آپؓ نے فرمایا قرآن و سنت سے آپ نے فرمایا اگر قرآن و سنت میں اسکا حل نہ ہو تو آپؓ نے فرمایا میں قیاس کروں گا۔

حاصل کلام

اسلام نے ایک خوبصورت عدالتی نظام پیش کیا ہے یہ نظام رہتی دنیا تک مثال ہے۔ اسلامی عدالتی نظام بغیر کسی تفریق کے ایک جامع نظام پیش کرتا ہے جو رنگ و نسل سے بالاتر ہے۔ اگر اسلامی عدالتی نظام کا نفاذ پاکستان میں کیا جائے تو پاکستان بھی دوسرے ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں شامل ہو سکتا ہے۔

Improve length
Add references from Khilafat

Day:

Date:

سوال نمبر 2

اسلام میں روزے کا تصور اور اہمیت نیز یہ بھی واضح کریں کہ اس کے فرد اور معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اسلام میں روزے کا تصور اور اہمیت

روزے کے لغوی معنی رک جانا کے ہیں اور دینی اصطلاحات میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور دیگر اشیاء سے رک جانا کے ہیں۔ روزے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ روزہ اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے۔

امام راغب کے مطابق روزہ اصل میں کھانے پینے اور کلام کرنے سے رک جانا کا نام ہے۔

اللہ سبحان تعالیٰ روزے کی اہمیت قرآن پاک میں کئی جگہ بیان کرتے ہیں اور **فرماتے ہیں**

"تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ"

روزے کا مقصد برائیوں سے رک جانا اور حصول

Day:

Date:

تقویٰ

روزے کی فرضیت

روزہ ہر عاقل اور بالغ پر

فرض ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"پس جو تم میں سے اس مہینے کو پائے

پس اسے چاہیے کہ وہ روزہ رکھے"

(سورۃ البقرہ)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں روزہ میرے لیے ہیں اور میں

ہی اسکی جزا دوں گا۔

روزے کی فرضیت کی شرائط

(i) عاقل و بالغ (ii) ہوش و حواس میں ہوں

(iii) مسلم ہوں

روزے کی چھوٹ

روزہ ہر مسلمان پر فرض ہے

لیکن بلا عذر چھوڑنے کی شدید مخالفت کی گئی ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت

آپ ﷺ نے فرمایا جو بھی رمضان

کا ایک روزہ بلا عذر چھوڑے گا اگر وہ ساری زندگی

بھی روزے رکھتا رہے تو وہ خسارہ پورا نہ کر سکے گا

ترمذی شریف

Day:

Date:

روزے کے فرد اور معاشرے پر اثرات

(i) تقویٰ کا حصول

روزہ کا بنیادی مقصد
تقویٰ کا حصول ہے۔ صبح سے غروب آفتاب
تک اللہ کی رضا کے لیے بھوک پیاس برداشت
کرنا اور دیگر کاموں یعنی جنسی خواہشات سے
روکے رکھنا انسان میں تقویٰ پیدا کرتا ہے

آپ نے فرمایا:-
"کہ جس نے جھوٹ بولنا
اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کو کوئی
حاجت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے"

(ii) دوسرے کی محرمیوں کا احساس

روزہ رکھنے سے انسان
کو دوسروں کے دکھ درد کا احساس ہوتا ہے
جب انسان خود بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے تو دوسرے
لوگوں کی محرمیوں کا احساس ہوتا ہے اس
سے اسکے اندر تقویٰ اور شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے
وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں میں خیرات بانٹتا ہے

(iii) جماعتی احساس

جب سب مسلمان ایک
ہی وقت پر روزہ رکھتے اور کھولتے ہیں تو

Day:

Date:

ان مسلمان سب حقیقت ہے کہ ایک بار پیدا کرتا ہے
میں یکجہتی پیدا کرتا ہے۔ نماز تراویح ادا کرتے
ایک صف میں کھڑے ہو کر نماز تراویح ادا کرتے
ہیں تو یہ امت مسلمہ میں یکجہتی کا احساس
پیدا کرتا ہے۔

یورپی پروفیسر آرنلڈ کے مطابق

"روزے نے تمام مسلمانوں کو یکجا اکٹھا
کر دیا اور صرف عبادت نہیں تحمل و برداشت
کا نام ہے"

۱۷ تزکیہ نفس

روزہ انسان میں تزکیہ
نفس پیدا کرتا ہے انسان اپنی عبادت
کے ذریعے تزکیہ نفس کرتا ہے۔ اور اصلاح کی
کوشش کرتا ہے۔

~~ارشاد~~ ارشاد باری تعالیٰ ہے

قد افلح من تزکٰہا

"تحقیق فلاح پا لیا جس نے اپنا تزکیہ
کر لیا۔"

(۷) تحمل برداشت

روزہ انسان میں تحمل
و برداشت پیدا کرتا ہے۔ صبح سے غروب
آفتاب تک بھوک پیاس برداشت کرنا
اور اپنی پسندیدہ چیزوں سے روکے رہنا

Day: ____________ Date: ____________

میں تحمل و برداشت پیدا کرتی ہے حدیث مبارک ہے

کئی روزے دار ایسے ہیں کہ روزے سے بھوک پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں کرتے

(vi) فقراء اور مساکین کی مدد

روزے میں انسان کو نعمتوں کی قدر کا احساس ہوتا ہے اور پھر وہ اسے دوسروں میں بانٹتا ہے پھر وہ اپنے مال کو غریب لوگوں میں بانٹتا ہے

(vii) امداد باہمی کی روح

روزہ امیر غریب کا فرق مٹا دیتا ہے۔ امیر پر جب وہی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جب اس کا غریب بھائی فاقہ کشی کی حالت میں ہوتا ہے اس سے اسکو اپنے غریب بھائی کا احساس ہوتا ہے روزہ حسد کو مٹا کر محبت اور شکر گزاری کے تعلقات استوار کرتا ہے

حاصل کلام

روزہ اسلام کا سب سے اہم رکن ہے یہ انسان میں عاجزی اور انکساری پیدا کرتا ہے۔ روزہ حصول تقویٰ کے لیے اہم ہے

Day:

Date:

سوال نمبر 5

اللہ نے مسلمانوں کو بہترین امت بنا کر بھیجا ہے اور انکی ضروریات کے لیے انھیں بے پناہ وسائل سے نوازا ہے۔ اللہ نے قران مجید اور اسوہ حسنہ رسول ﷺ کی شکل میں مسلمانوں کی روحانی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بھیجے ہیں اور اسی طرح مادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کئی وسائل سے نوازا ہے۔ اس وقت دنیا کے نقشے پر 57 کے قریب اسلامی ممالک ہے مسلمان دنیا کا اہم حصہ ہے اس وقت امت مسلمہ کو کئی بیرونی اور داخلی مسائل کا سامنا ہے جس میں فرقہ واریت کے مسائل عورتوں پر تشدد، تعلیم کی کمی اور مغربی تہذیبی یلغار اور وسائل پر مغربی قبضہ شامل ہے۔ اللہ نے بہترین امت بنا کر بھیجا ہے

اللہ سبحان تعالیٰ فرماتے ہیں

"تم بہترین امت ہو تم لوگوں کی بھلائی کے لیے پیدا کیے گئے ہو نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو"

ال عمران

انتہائی منتشر مسلم امہ ہونے کی وجوہات

(1) فرقہ واریت

اس وقت امت مسلمہ کئی فرقوں میں بٹی ہوئی ہے اس کی اہم وجہ کئی تنظیموں کا اسلام کے نام پر قیام اور پھر اسلام کو استعمال کر کے دھماکے اور دہشتگردی کرنا۔ سنی شیعہ کا اختلاف عروج پر ہے۔ پاکستان میں ٹی ٹی پی دہشتگرد تنظیم ہے جو اسلام کا نام استعمال کر کے دہشتگردی اور دیگر جرائم میں مبتلا ہے

(2) علاقائیت رنگ و نسل اور لسانی اختلافات

مسلم آبادی اس وقت مختلف براعظموں میں واضح ہے اور سب میں رنگ نسل اور علاقائیت کا واضح فرق ہے اس وقت مسلم امہ رنگ نسل اور کئی طرح کے اختلافات میں بٹی ہوئی ہے

آپ نے فرمایا

"کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں اسلام کی نظر میں سب برابر ہے"

Day: Date:

اسلام نے نام رنگ و نسل کے سارے تنازعات اختلافات ختم کر دیے ہیں

3- معاشی عدم استحکام

کئی مسلم ممالک میں غربت و افلاس میں عام ہے۔ مسلم ممالک میں معاشی تفاوت عام ہے۔ غریب ممالک کے ساتھ وحدت قائم کرنے امیر ممالک کا انکار معاشی نقصان ہے

4- اسلامی قانون میں مداخلت

مغربی ممالک کی اسلامی قانون میں مداخلت ایک سنگین مسئلہ ہے مغربی ممالک آئے روز کسی بہانے کو فنڈ کرتی ہے جو پروپگنڈہ کے ذریعے اسلامی قانون میں مداخلت کرتے ہیں
جیسے توہین رسالت قانون 295C میں آئے روز مخالفت ہوتی رہتی ہیں

مسلم امہ کو متحد کرنے کی تجاویز

(i) اسلامی تعاون کی تنظیم

Day: Date:

اسلامی تعاون کی تنظیم

اسلامی تعاون کی تنظیم

OIC کو متحرک رکھنے کے لیے ان مسلمان ملکوں کو منظم کیا جائے جو اتحادِ امت کے شیدا حامی ہیں اور مسلم دشمن کے ہتھکنڈوں کو سمجھتے ہیں۔ اس تنظیم کو سعودی عرب کے مالی اور انتظامی شکنجے سے نکالا جائے اس تنظیم کو اقوام متحدہ کی مستقل سیکورٹی کونسل کی نشست دلائی جائے۔ اس تنظیم کے ذریعے مسلمان ممالک کے قومی دفاع، مشترکہ کرنسی و تجارت، مشترکہ نیوز ایجنسی کا قیام کیا جائے۔ اگر مذکورہ تنظیم یہ کام نہ کر سکے تو مخلص حکمرانوں کے ذریعے ایک نئی تنظیم بنائی جائے جو امثال کردار ادا کر سکے

دفاع کو مضبوط کیا جائے

مسلم ممالک کا مشترکہ دفاع نیٹو کی طرز کا ہو۔ مسلم ممالک کا مشترکہ سرمائے سے جدید طرز کا مختلف پلانٹس لگایا جیسے ایٹمی میزائل و ٹیکنالوجی وغیرہ۔ مشترکہ فوج کی تربیت خالص اسلامی انداز سے کی جائے۔ سکول و کالج میں فوجی تربیت دی جائے۔

Day: ______ Date: ______

تعلیم و تربیت

مسلم معاشرے میں ناخواندگی
ختم کی جائے دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی
تعلیم بھی دی جائے۔ مشترکہ سرمائے سے سائنس
و ٹیکنالوجی کے حوالے سے یونیورسٹیاں بنانا اسلامی
یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لایا جائے جہاں
دینی و دنیاوی تعلیم جدید خطوط پر دی جائے۔
مغرب کے اثرات کے بڑھتے ہوئے کو روکنے کے لیے
مختلف ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا قائم کیا جائے
غیر مسلم سکالرز کی جانب سے اسلام پر [لگنے والے]
اعتراضات کا جواب دینے کے لیے مشترکہ ادارے
بنانا

معیشت کو فروغ دیا جائے

مسلم ممالک خود
انحصاری کی پالیسی اپنائے۔ مشترکہ کرنسی بنائے
جیسے یورپ کی کرنسی یورو وغیرہ۔ مشترکہ
ملٹی نیشنل کمپنی بنائے۔ سود کا مکمل خاتمہ کریں
اور معیشت کو زکوۃ و عشر کے نظام پر استوار کریں
تجارت کے حوالے سے باہمی پابندیاں ختم کریں
ویزا پالیسی کو نرم کریں اور باہمی سرمایہ کاری
کو فروغ دیں

Instructions to Get Good Marks in Islamiat Paper

Substantially low
Add references and case studies from Islamic era

Day:

Date:

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

2-Go for diversification of resources e.g. From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.

3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

تنقیدی تجزیہ

6-Balance all parts, if the question has 2 or 3 parts give equal weitage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material... read question 2-3 times so that you cannot deviated

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

Good luck

CamScanner